169822 ـ روز قیامت سات قسم كے افراد كو سایہ حاصل ہونا اور ان كا حساب و كتاب

سوال

كیا جن سات قسم كے افراد كو اللہ سبحانہ و تعالی روز قیامت اپنا سایہ نصیب كرینگے وہ بغیر حساب جنت میں داخل ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ اللہ كے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میری امت میں سے ستر ہزار افراد بغیر حساب و كتاب كے جنت میں داخل ہونگے.

صحابہ كرام نے عرض كیا: اے اللہ تعالی كے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ كون لوگ ہیں ؟

رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یہ وہ لوگ ہونگے جو نہ تو دم كرواتے ہیں، اور نہ ہی بدفالی پكڑتے ہیں، اور نہ ہی اپنے آپ دغواتے ہیں بلكہ اپنے پروردگار پر توكل اور بھروسہ كرتے ہیں... "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5270) صحیح مسلم حدیث نمبر (321).

ان چار صفات والے لوگوں كا نہ تو حساب و كتاب ہو گا اور نہ ہی انہیں عذاب دیا جائیگا، لیكن ان كے علاوہ باقی لوگ جن میں یہ چار صفات نہ پائی گئیں ان كا حساب و كتاب ہو.... ، پھر اللہ سبحانہ و تعالی انہیں بخش دےگا.

صفوان بن محرز بیان كرتے ہیں كہ ایك شخص نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے دریافت كیا كہ آپ نے سرگوشی كے بارہ میں نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كو كیا فرماتے ہوئے سنا ؟

تو ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا: تم میں سے كوئی ایك اپنے پروردگار كے قریب ہوگا تو اللہ كہے گا تو نے یہ یہ عمل كیا، تو بندہ كہےگا جی ہاں، اللہ كہےگا تو نے ایسے ایسے عمل كیے تو بندہ كہےگا جی ہاں اور وہ ان كا اقرار كریگا پھر اللہ عزوجل فرمائیگا:

" میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی كی اور آج میں تجھے بخش دیتا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2261).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مسلمان اس پر متفق ہیں کہ روز قیامت حساب و کتاب ہوگا، یہ ثابت شدہ ہے.

اور مومن کے حساب و کتاب کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی بندے سے خلوت کر کے اسکے گناہوں کا اقرار کرائےگا حتی کہ بندہ جب دیکھےگا کہ وہ تباہ ہوگیا تو اللہ سبحانہ و تعالی اسے فرمائیگا:

" میں نے اس پر دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی، اور آج میں اسے بخش دیتا ہوں، تو اس کی نیکیوں کی کتاب اسے تھما دی جائیگی.

لیکن کافروں اور منافقوں کو ساری مخلوق کے سامنے بلایا جائیگا:

" یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا خبردار ظالموں پر اللہ تعالی کی لعنت ہے "

مندرجہ بالا حدیث بخاری اور مسلم نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان فرمائی ہے.

اور پھر حساب و کتاب سب لوگوں کے لیے عام ہے اس سے مستثنی وہی لوگ ہونگے جنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مستثنی کیا ہے، اور وہ اس امت میں سے ستر ہزار افراد ہیں، جن میں عکاشہ بن محصن رضی اللہ تعالی عنہ شامل ہیں، یہ لوگ جنت میں بغیر حساب و کتاب اور بغیر عذاب کے داخل ہونگے، اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے.

اور امام احمد رحمہ اللہ نے ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا بیان کیا ہے کہ:

" ہر ایک شخص کے ساتھ ستر ہزار ہونگے "

ابن کثیر رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے اور اس کہا ہے کہ اس حدیث کے شواہد بھی ہیں " انتہی

دیکھیں: شرح لمعۃ الاعتقاد (1 38).

اور شیخ فوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فضل عظیم ہے کہ ان کا حساب و کتاب نہیں ہوگا، اور باقی مخلوق کا حساب و کتاب ضرور ہونا ہے، کسی کا بہت کم اور آسان حساب و کتاب ہوگا، اور کچھ ایسے بھی ہونگے جن کا حساب و کتاب

مناقشہ کے ساتھ ہوگا " انتہی

دیکھیں: اعانۃ المستفید شرح کتاب التوحید (1 / 87).

اور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

" اور وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریگا کا معنی یہ ہے کہ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرےگا، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ میں اس گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، اور میں اس گناہ کا اعتراف کرتا ہوں "

اور کچھ مومن ایسے بھی ہونگے جو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہونگے جیسا کہ صحیح حدیث میں ستر ہزار کے بغیر حساب و کتاب بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہونے کا ذکر ملتا ہے "

اور پھر حساب و کتاب مختلف ہوگا، کسی کا آسان اور کسی کا مشکل آسان یعنی صرف پیش کیا جائیگا، اور کسی کا حساب و کتاب پوری چھان بین اور مناقشہ کے ساتھ ہوگا.

صحیح بخاری اور مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" روز قیامت جس شخص کا بھی حساب و کتاب ہوگیا تو وہ ہلاك ہوا.

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا اللہ سبحانہ و تعالی کا یہ فرمان نہیں ہے کہ:

جسے اس کی کتاب دائیں ہاتھ میں دی گئی تو اس کا حساب و کتاب بہت آسان اور ہلکا پھلکا ہوگا .

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو پیشی ہوگی، اور روز قیامت جس شخص کے حساب و کتاب کی چھان بین کی گئی تو اسے عذاب ہوگا " انتہی

ماخوذ از: شرح العقیدۃ الواسطیۃ (1 / 113).

حاصل یہ ہوا کہ خصوصیت صرف انہیں ہی حاصل ہو گی جن کا حدیث میں ذکر ہوا ہے کہ: " وہ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہونگے "

یہ صرف ان لوگوں کے لیے ہی خاص ہے جن کا حدیث میں ذکر ہوا ہے، لیکن باقی ان کے علاوہ جتنے لوگ ہیں ان کا حساب و کتاب ہوگا.

والله اعلم .